146988 ـ لڑکی کے لیے آنے والے رشتہ کو نیند میں پیشاب کرنے کے متعلق بتانا ضروری ہے یا نہیں ؟

سوال

میری بہن کو ایک مشکل درپیش ہے کہ وہ بچپن سے ہی نیند کی حالت میں پیشاب کر دیتی ہے، بہر حال میری بہن بڑی ہو گئی اور اب وہ بیس برس کی عمر کو پہنچ چکی ہے، ہم سب جانتے ہیں کہ اسے نیند میں پیشاب کرنے کی بیماری ہے. اس لیے ہم کسی لیڈی ڈاکٹر یا ڈاکٹر کو تلاش کر رہے جو اس مشکل کو حل کرے، ایک دن ہمارے پڑوسی کے بیٹے نے مجھ بات کی کہ وہ میری بہن سے شادی کرنا چاہتا ہے، میں اس وقت سے تنگی اور پریشانی کی حالت میں ہوں ۔ الحمد لله علی کل حال ۔ میں نے اس سے کچھ مہلت طلب کی.
لیکن میں اپنی والدہ کو کیا کہوں جو کہ شوگر اور بلڈ پریشر کی مریضہ ہیں، اور والد بھی بوڑھے ہیں انہیں کیا کہوں حقیقت میں ہمیں کچھ اور بھی مشکلات کا سامنا ہے، میری نفسیاتی حالت بھی پہلے سے بری ہو چکی ہے. بہرحال میں اپنے پڑوسی سے ملا لیکن مجھے کچھ سجھائی نہیں دے رہا کہ میں اسے کیا جواب دوں، لہذا میں نے اسے کہا کہ ان دنوں یہ موضوع پورا نہیں ہو سکتا، تو وہ کہنے لگا: اگر گھر والے نہیں مانتے تو مجھے بتا دو، تو میں نے اسے جواب دیا نہیں یہ بات نہیں، لیکن ہمیں کچھ حالات درپیش ہیں.
پھر میں نے اسے بتایا کہ میری بہن کو صحت کے متعلق ایک مشکل درپیش ہے، تو اس نے مجھے اس مشکل کی نوعیت کے متعلق پوچھا لیکن میں اس کے سامنے اس معاملہ کی وضاحت نہ کر سکتا، اور اس دن سے آج تک میں یہ کلمات کہنے پر نادم ہوں، اور اس کے باعث مجھے نیند بھی صحیح طور پر نہیں آتی.
اس کے بعد مجھے ایک ڈاکٹر کے متعلق علم ہوا جو ا سکا تجربہ رکھتا ہے، اور الحمد لله ہم نے علاج شروع کرایا، اب کچھ بہتری ہے، وہ روزانہ نیند میں پیشاب کرتی ہے، لیکن اب علاج معالجہ کے بعد کبھی کبھار ایسا ہوتا ہے، اور وہ بھی جب رات کو وہ جب کچھ پی کر سوئے تو ایسا ہوتا ہے.
اب جبکہ ہمارے پڑوسی کو یہ رشتہ طلب کیے ہوئے کچھ عرصہ ہوا ہے کیا میں اس کے پاس جا کر اس معاملہ کی وضاحت کر دوں یا کہ اس سلسلہ میں بات کرنی جائز نہیں، یہ علم میں رہے کہ یہ نوجوان بااخلاق ہے، باقی معاملہ تو اللہ خوب جانتا ہے جناب مولانا صاحب اللہ آپ کو برکت سے نوازے آپ مجھے کیا نصیحت کرتے ہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

ہر وہ بیماری یا وہ عیب جو ازدواجی زندگی پر اثرانداز ہو یا پھر خاوند اور بیوی میں سے کسی ایک میں نفرت پیدا کرنے

کا باعث بنتا ہو اس کا بیان کرنا ضروری ہے، اور اسے چھپانا حرام ہے.

ابن قیم رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" اور قیاس یہ ہے کہ: ہر وہ عیب جو خاوند یا بیوی کو ایك دوسرے متنفر کرنے کا باعث ہو، اور اس سے نکاح کا مقصد محبت و پیار اور مودت حاصل نہ ہو تو اس سے اختیار واجب ہو جاتا ہے " انتہی

دیکھیں: زاد المعاد (5 / 166).

لہذا غیر ارادی طور پر پیشاب کرنا ان عیوب میں شامل ہوتا ہے اس لیے منگیتر کو اس عیب کے بارہ میں بتانا ضروری ہے لیکن اگر آپ کی بہن کو شفایابی حاصل ہوگئی ہے، یا پھر یہ بیماری عنقریب زائل ہو جائیگی، تو پھر آپ کا اپنی بہن کے منگیتر کو اس کے بارہ میں بتانا ضروری نہیں.

شیخ محمد بن صالح العثیمین رحمہ اللہ سے درج ذیل سوال دریافت کیا گیا:

ایك شخص نے ایك عورت سے منگنی کی، اور اس عورت کے متعلق معروف ہے کہ اس میں جسمانی عیب پایا جاتا ہے، لیکن یہ عیب واضح نہیں بلکہ مخفی ہے، اور پھر اس عیب سے شفایابی کی امید ہے، مثلا برص وغیرہ کی بیماری، تو کیا اس کے بارہ میں منگیتر کو بتانا ضروری ہے ؟

شیخ رحمہ اللہ کا جواب تھا:

جب کوئی شخص کسی عورت سے منگنی کرتا ہے اور اس عورت میں کوئی پوشیدہ عیب، جسے کچھ لوگ جانتے ہوں اگر تو منگنی کرنے والا شخص اس کے بارہ میں دریافت کرے تو اس کا بیان کرنا واجب ہے، اور یہ واضح ہے.

لیکن اگر وہ دریافت نہیں کرتا تو پھر بھی اسے بتایا جائیگا کیونکہ یہ نصیحت کے باب میں شامل ہوگا، اور خاص کر جب وہ عیب ختم نہ ہونے والا ہو، لیکن اگر وہ عیب زائل ہونے کی امید ہو تو پھر یہ بہت ہی ہلکا اور آسان ہے.

لیکن کچھ اشیاء ایسی ہوتی ہیں جو آہستہ آہستہ زائل ہوتی ہیں مثلا برص کی بیماری ۔ اگر اس کے بارہ یہ صحیح ہو کہ یہ زائل ہو جاتی ہے ۔ لیکن مجھے تو ابھی تك یہ علم نہیں کہ برص کی بیماری ختم اور زائل ہو جاتی ہے، اس لیے جو جلد زائل ہو جائے اس میں اور جو دیر سے زائل ہو اس میں فرق کرنا چاہیے " انتہی

دیکھیں: لقاءات الباب المفتوح (5) سوال نمبر (22).

واللہ اعلم .